اقتصادی طور پر ممالک دیوالیہ ہو چکے ہیں نوجوانوں میں خصوصی طور پر بہت مایوسی پیدا ہوئی ہے امن وامان تباہ ہو چکا ہے ترقی کا عمل رک گیا اور یہ ممالک ویران کھنڈرات کا روپ دھار رہے ہیں اور یہ سب امریکہ کی غلط پالیسیوں اور ظالمانہ کارروائیوں کا نتیجہ ہے۔اس کے بعد مسلمانوں سے یہ توقع رکھنا کہ وہ امریکہ کے ساتھ خوشگوار تعلقات بنائیں اور نرم گوشہ رکھیں کیونکر ممکن ہے۔

اب حال ہی میں ڈاکٹر عافیہ صدیقی کے ساتھ جو غیر انسانی سلوک کیا گیا اور عدالت نے یک طرفہ سماعت کے بعد اسے مجرمہ قرار دے کر پوری مسلمان برادری کو کیا پیغام دیا؟۔محترمہ فرح پنڈت کا زبانی پیغام اور پر جوش خطاب امریکہ کے اس ایک رویے کے سامنے بے معنی ہو کر رہ گئے ہیں اگر آج بھی امریکی حکومت یہ چاہتی ہے کہ مسلم امہ کے ساتھ ان کے تعلقات بہتر اور خوشگوار ہوں تو انہیں یکسر اپنی پالیسیاں بدلنا ہونگی' اور مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک ختم کرنا ہوگا دوغلی پالیسی اور دہرا معیار دفن کرنا ہو گا۔اور باہمی اعتماد کے فروغ کے لیے عملی اقدامات اٹھانا ہونگے اور جن ممالک میں زبردستی اپنی فورس بٹھا رکھی ہے غیر مشروط نکلنا اور علاقے کی تھانیداری چھوڑنی ہوگی۔ پھر ممکن ہے کہ مسلمان بھی اپنا طرز عمل تبدیل کرلیں اور یہ خوشگوار تعلقات قائم ہوسکیں ورنہ مشیر صاحبہ نے جو کچھ فرمایا ہے وہ سب کہانی ہے۔

جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں قسم تخصص کا آغاز!

تمام تعلیمی اور جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائیگی کہ جامعہ سلفیہ میں ''معهد العالي لا عداد الدعاة'' کے نام سے تخصص کا آغاز 15 فروری 2010ء سے کردیا گیا ہے وللہ الحمد' یہ عظیم الشان تعلیمی پروگرام زعماء اہل حدیث اور اکابرین جماعت کے حسین خوابوں کی تعبیر ہے۔

مؤسسین جامعہ کی دلی خواہش تھی کہ جامعہ سلفیہ میں اعلیٰ تعلیم کے ساتھ مختلف موضوعات پر تخصص بھی کرایا جائے مگر بوجوہ اس پر عمل نہ ہوسکا اور جامعہ میں بھی مروجہ دینی تعلیم کی تدریس ہوتی رہی۔ جو بعد میں وفاق المدارس السلفیہ کے نصاب سے ہم آہنگ ہوگئی۔

تخصص کی اہمیت ضرورت اور افادیت سے کبھی انکار نہیں کیا گیا۔ جامعہ کی مخلص انتظامیہ اور اساتذہ اس کی ضرورت کو شدت سے محسوس کرتے رہے اور سوچ بچار کا سلسلہ جاری رہا چند سال قبل تخصص کے نصاب کی تیاری کیلئے ایک بھرپور اجلاس جامعہ میں منعقد ہوا۔ جس میں ممتاز ماہرین تعلیم شریک ہوئے خاص کر مخدومی پروفیسر عبدالجبار شاکر مرحوم بھی شامل تھے۔ ایک نصاب اور نظام تشکیل دیا گیا۔ مگر وسائل کی کمی کے باعث اسکا آغاز نہ ہوسکا۔

جمعیۃ احیاء التراث الاسلامی کویت نے تخصص کی اہمیت اور ضرورت کو پیش نظر رکھتے ہوئے جامعہ کو پیش کش کی کہ جامعہ اس کا اہتمام کرے۔ تو وہ بھی معاونین میں شامل ہونگے لہٰذا اس پیش کش کا خیر مقدم کیا گیا اور عیدالاضحیٰ سے قبل ہفت روزہ الاعتصام اور ہفت روزہ اہل حدیث میں تخصص میں داخلہ کے اعلانات دیئے گئے۔ جس کے لیے وفاق المدارس السلفیہ کی **الشهادة العالمية** شرط رکھی گئی۔

تخصص کا آغاز آئمہ خطباء اور دعاۃ کی تعلیم و تربیت سے کیا گیا ہے موجودہ حالات میں دعوت و تبلیغ کے کام کو بہتر فعال اور موثر بنانے کے لیے انقلابی اصلاحات کی ضرورت ہے۔ ایک داعی اور مبلغ کی شخصیت سازی از حد ضروری ہے۔ دعوتی عمل میں حکمت و بصیرت سے کام لینے اور حالات کے تقاضوں کو سمجھنے کی بھی ضرورت ہے۔ اس کے بغیر معاشرہ کی اصلاح میں کوئی کردار ادا نہیں کیا جاسکتا۔ قوم کی بہتر رہنمائی کے لیے جدید مسائل سے آگاہی اور کتاب و سنت سے ان کے حل کا جاننا بھی ضروری ہے۔ عقیدے میں پختگی اور اسلاف کے منہج کے مطابق عملی زندگی داعی کو پرکشش بنا دیتی ہے۔ ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے یہ مثالی پروگرام شروع کیا گیا۔

ہم امید کرتے ہیں کہ یہ سلسلہ جاری رہے گا اور ایسے رجال کار تیار ہونگے جو معاشرے میں صحیح اسلامی انقلاب کا باعث بنیں گے۔ ان شاء اللہ

اس کے ساتھ یہ کوشش کی جائے گی کہ جلد از جلد اس میں توسیع کی جائے اور آئندہ تدریس اور فتاوی نویسی کے لیے بھی خصوصی کورس کرائے جائیں دعا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے وسائل فراہم فرمائیں اور ہمارے عزم کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔ (آمین)

......☆......☆......